شادی کی دعوت میں عقیقہ اور وکیل کے ذریعے نکاح کی اجازت لینا

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-650

تاریخ اجراء: 12 شعبان المعظم 1443ھ/16 مارچ 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

(1) کیا شادی کی دعوت میں عقیقہ کر سکتے ہیں؟

(2) نکاح پڑھانے والے قاضی صاحب اگر لڑکی کے پاس جا کر نکاح کی اجازت نہ لیں بلکہ دو لوگوں کو وکیل بنا کر اجازت لینے کے لیے بھیج دیں، اور نکاح پڑھا دیں تو نکاح ہو جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

(1) جی شادی کی دعوت میں عقیقہ کر سکتے ہیں۔ یعنی شادی کے موقع پر جو جانور لیا ہے، اسے عقیقہ کی نیت سے ذبح کر کے، اس کا گوشت شادی کی دعوت میں بھی کھلا سکتے ہیں۔

نوٹ: یہ یاد رہے کہ عقیقے کے گوشت کا وہی حکم ہے، جو قربانی کے گوشت کا ہوتا ہے یعنی بہتر یہ ہے کہ اس کے بھی تین حصے کیے جائیں: ایک حصہ اپنے لیے، ایک فقراء کے لیے اور ایک دوست واحباب کے لیے۔ اور اگر سارا اپنے لیے رکھ لیا تو بھی جائز ہے اور اگر سارا تقسیم کر دیا تو یہ بھی جائز ہے۔

(2) نکاح کی اجازت لینے کے لیے قاضی صاحب کا خود لڑکی کے پاس جانا ضروری نہیں، بلکہ اگر وکیل کے ذریعے بھی لڑکی، کی اجازت مل جائے تو نکاح ہو جائے گا۔

تنبیہ: اگر نکاح پڑھانے والے کے علاوہ کوئی اور شخص، لڑکی سے نکاح کی اجازت لینے جائے، تو وہ لڑکی سے نکاح پڑھانے والے کے لیے اجازت طلب کرے مثلاً نکاح پڑھانے والے کا نام اس طرح ذکر کرے "تم فلاں بن فلاں بن

فلاں کو اجازت دیتی ہو کہ وہ تمہارا نکاح فلاں بن فلاں بن فلاں سے پڑھا دے" یا اگر اپنے لیے لے تو ساتھ آگے کسی اور کو وکیل بنانے کی بھی اجازت حاصل کرلے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net